سوال

(920) اشعار میں مبالغے کی حدود وقیود

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علامہ اقبال مرحوم کا شعر ہے :

حضورِ دہر میں آسودگی نہیں ملتی

وفا کی بو ہو جس میں وہ کلی نہیں ملتی

مگر میں نذر کو اِک آبگینہ لایا ہوں

جو چیز اس میں ہے وہ جنت میں بھی نہیں ملتی

دریافت طلب امر یہ ہے کہ کیا جنت میں واقعتاً کسی چیز کی کمی محسوس ہوگی؟ (عبدالرزاق اختر، محمدی چوک، حبیب کالونی گلی نمبر ۱۲، رحیم یار خان) (مارچ ۲۰۰۵)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شاعر کا مقصود محض مبالغہ ہے اگر احمد شوقی کی طرح استثنائی انداز میں کہا جاتا تو بہت بہتر ہوتا

آمَنتُ بِاللّٰهِ وَاستَثنَيتُ جَنَّتَهُ

دِمَشقُ جَنّاتٌ وَرَيحانُ

''میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں اور اُس کی جنت کو مستثنیٰ کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ دمشق (اس زمین کی) جنت اور عظیم الشان نعمت ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

جلد:3، متفرقات: صفحہ:628

محدث فتویٰ